السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے مرض میں بتلا ہو گیا ہوں جس کی وجہ سے میرا وضوء برقرار نہیں رہتا جس کی وجہ سے مجھے نماز تلاوت قرآن اوران تمام عبادات میں مشقت کا سامنا ہے جن کے لئے وضوء لازم ہے عجیب بات یہ ہے کہ جوں ہی وضوء کا پانی میرے جسم کو چھونے لگتا ہے میرے قصدوارادہ کے بغیر ہوا خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے نماز جمعہ عیدین فرض نمازوں اور تلاوت قرآن کریم کے لئے بیٹھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے اور سکون اس وقت ہوتا ہے جب ہوا خارج ہو جائے اس بیماری کی وجہ سے مجھے نماز میں اطمینان حاصل نہیں ہوتا کیونہ مجھے وضوء کے بارے میں اندیشہ رہتا ہے تو سوال یہ ہے کیا میرے لئے رخصت یا جواز ہے جس سے اس مرض کی حدت میں تخفیف ہو جائے خواہ اسے فالج پر قیاس کر لیا جائے ؟ مجھے اس مسئلہ کا حل بتائیے ؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے !

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ وسوسہ ہے جس میں بہت سے لوگ وضوء اور نماز کے سلسلہ میں بتلا ہیں اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کی تو آپ معذور ہیں اور آپ کو اس شخص پر قیاس کیا جائے گا جس کی نا پاکی دائمی جیسے کہ سلسل البول کا مریض ہوتا ہے لہذا آپ اس وقت وضوء کیجیے جب نماز کا وقت شروع ہو جائے اور اقامت قریب ہو پھر مقدور بھر کوشش کر کے وضوء کو ٹوٹنے سے بچائیے اور اگر مغلوب ہو جائیں اور ہوا کو روکنے پر قادر نہ ہوں تو آپ کی نماز (ان شاء اللہ) صحیح ہو گی کیونکہ یہ امر انسانی اختیار سے باہر اور اضطرار کے مشابہ ہے (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر268

محدث فتویٰ